اس شمع ہدی کا جو ہو جاتا ہے پروانہ
مل جاتا ہے جنت کا اس شخص کو پروانہ

اس شاہ کی الفت کی رہتا ہو سدا دھن میں
مئی پی کے محبت کا رہتا ہوں میں مستانا

دانہ ہوں مگر میرے مولی کی محبت میں
دیوانہ ہوں لیکن میں ہرگز نہیں دیوانہ

میں بندگی کرتا ہوں اس گھر میں خداوند کی
یہ قبلہ و کعبہ ہے اور ہیں یہیں رب خانہ

اطوار بزرگانہ الطاف رحیمانہ
اقوال حکیمانہ افعال کریمانہ

کن کہہ کہ ہزاروں کو کر دیتا ہے زندہ یہ
دکھلاتا ہے عالم میں اعجاز مسیحانہ

یہ شیر ہے یزداں کا لرزاتا ہے اعدا کو
جب زور دکھاتا ہے میدان میں مردانہ

اس رحمت رحماں کی اس حجت سبحاں کی
گلشن میں ثنا خواں ہے ہر نخلت صیحانہ

اے ساقیء کوثر اے سرکار امامی بس
پاکیزہ شرابوں سے بھر دے میرا پیمانہ

لے لے کہ بلا شہ کی میلاد کی فرحت میں
جنات کے گلشن میں سب حور ہے فرحانہ

اس عبد یمانی کی نیا کو اے مولانا
بس پار لگا دینا ہے عرض غلامانہ